ہوتے ہوئے حجت نہیں" [1]

امداد الفتاویٰ کی تحقیق مولانا تھانویؒ کی وفات سے ۳۲ سال پہلے کی ہے۔ عمر کے آخری سال میں مفتی محمد شفیعؒ نے احکام القرآن (عربی)، کا وہ حصہ حضرت تھانوی صاحب کی خصوصی نگرانی میں لکھا تھا جو ان کے سپرد کیا گیا تھا اور اس میں صاف طور پر لکھا گیا ہے کہ:

"محمدؐ کی شریعت میں عورت حکمران بننے کی اہل نہیں ہے اور بلقیس کا واقعہ کفار کا عمل تھا۔ اس لیے حجت نہیں بن سکتا۔" عنہ

مفتی محمد شفیعؒ نے خود اپنی تفسیر معارف القرآن میں بھی اجماع نقل کیا ہے کہ عورت حکمران نہیں بن سکتی۔ بیان القرآن، احکام القرآن اور معارف القرآن تینوں کی صاف اور غیر مبہم تحریر کو نظر انداز کر کے حضرت تھانویؒ کے امداد الفتاویٰ والے پرانے فتوے کو اچھالنا استدلال نہیں ہے بلکہ فتنہ انگیزی ہے، علمی تحقیق نہیں ہے، بلکہ علمی خیانت ہے۔ بلقیس کی حکومت کو امداد الفتاویٰ میں دلیل بنایا گیا تھا۔ لیکن بیان القرآن اور احکام القرآن میں حضرت تھانویؒ نے خود ہی یہ کہہ کر رد کر دیا ہے کہ یہ کفار کا عمل تھا اور اگر حضرت سلیمانؑ نے اس کی تقریر بھی کی ہو تو شریعتِ محمدیہ میں اس کے خلاف ہوتے ہوئے حجت نہیں تو آخر اس تردید صریح کے ہوتے ہوئے امداد الفتاویٰ کے فتوے کو کس طرح جواز کی دلیل قرار دیا جا رہا ہے۔

(باقی)

تصحیح

شمارہ مارچ - ص ۲۲ سطر ۲۰
"وَسَطًا" کے بجائے "وَسَطاً"

(ادارہ)

---

[1] بیان القرآن - النمل ۲۳-